بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

عورت کی عدت کے اسلامی احکام

استفتاء

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ! کیا فرماتے ہیں علماء اس مسئلہ کے بارے میں کہ:

اسلامی جمہوریہ پاکستان کے سابق وزیر اعظم عمران خان کی اہلیہ کی شادی کو وہاں کی ایک نچلی سطح کی عدالت نے اس بنا پر کالعدم قرار دے دیا کہ ان کی اہلیہ نے اپنے پہلے خاوند سے طلاق کے بعد عدت مکمل کیے بغیر ان سے نکاح کر لیا حالانکہ ان کی اہلیہ نے وضاحت بھی کی تھی کہ ان کی عدت گزر چکی تھی اور ان کی طلاق کو کئی ماہ گزر چکے تھے۔ اس عدالت نے نکاح کو کالعدم قرار دینے کے ساتھ ساتھ عمران خان اور ان کی اہلیہ کو لمبی قید کی سزائیں بھی سنائی ہیں۔ آپ سے اس سلسلہ میں سوال ہے کہ:

۱. کیا عورت کی عدت کا دورانیہ کیا عورت کے علاوہ بھی کوئی طے کر سکتا ہے؟

۲. کیا عورت کی گواہی اپنی عدت کے پورا ہونے کے حق میں کافی نہیں ہے؟

بعض عرب علماء کے بیان کے مطابق اگر عدت میں نکاح ہو بھی گیا ہے تو کوئی مضائقہ نہیں، صرف دوبارہ نکاح کر لینا کافی ہے۔ آپ سے درخواست ہے کہ قرآن واحادیث مبارکہ کی روشنی میں عدت کے متعلق اسلام کے احکام تفصیل سے اور آسان انداز میں بیان فرمادیں۔ شکریہ

المستفتی: احمد

Contact Email: ulemaeludhiana@gmail.com